© rasailojaraid.com

ترکی میں قرآن کریم اور عربی زبان کی تدریس لازمی

ترکی کی حکومت نے تمام مدارس میں قرآن مجید کی تعلیم اور عربی زبان کی تدریس کو قرآن فہمی کی غرض سے دوسری زبان کی حیثیت سے لازمی قرار دیا ہے، تاکہ یونیورسٹی کی سطح پر پہنچنے والے طلباء کے اذہان وقلوب میں قرآن مجید کی روشن تعلیمات کا ایک واضح تصور ذہن نشین رہے۔ اور یہ چیز بدلتے سیاسی حالات میں ان نوجوانوں کے لیے ایک صحیح اور مثبت گائیڈ لائن کا کام دے گی۔ واضح رہے کہ یہ اہم کام ترکی کے موجودہ صدر رجب طیب اردگان کی توجہ خاص سے انجام پایا جو خود مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں اور بعد ازاں انھوں نے جامعہ مرمرہ سے ڈگری حاصل کی ہے۔

(محدث، بنارس، نومبر ۲۰۱۴ء)

''قرآنی دروس'' کی اشاعت

مدرسہ دینیہ (غازی پور) کے ترجمان رسالہ ''تذکیر'' کے ہر شمارہ میں مدیر ششماہی علوم القرآن پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی کا درسِ قرآن شائع ہوتا ہے جو بعد میں سہ ماہی نظام القرآن (مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ) اور بعض دیگر رسائل میں بھی نقل ہوتا رہتا ہے۔ دینیہ اکادمی مدرسہ دینیہ نے تذکیر میں شائع شدہ ۲۶ دروس کا مجموعہ ''قرآنی دروس (حصہ اول ودوم)'' کے نام سے شائع کیا ہے۔ ان دروس کے مضامین کی تیاری وترتیب میں قرآنی افکار وتعلیمات سے متعلق علوم القرآن میں شائع ہونے والے اداریوں سے کافی استفادہ کیا گیا ہے۔

قرآنی دروس کے اس مجموعہ میں قرآن کریم کا مقام ومرتبہ، فرض عبادات، اطاعتِ الٰہی، عبادت، امانت اور مسابقت کا قرآنی تصور، سماجی تعلقات، مالی معاملات، انسانی حقوق، عورتوں کے معاشی حقوق، اللہ کی قربت نصیب کرنے والی صفات (تقویٰ، توبہ واستغفار، صبر وشکر، تواضع وانکسار، بندگانِ خدا کے ساتھ حسن سلوک) اور اہلِ علم کے بنیادی اوصاف سے متعلق قرآنی آیات کی تشریح وتوضیح کی گئی ہے اور مختلف

© rasailojaraid.com